

کے حقوق کو رانگیوں کر دے گا اور انہیں انجام تک نہ پہنچائے گا اور نہ کوئی سنت کو بیکار کر دینے والا کہ وہ اُمت کو تباہ و برباد کر دے گا۔

--☆☆--

### خطبہ (۱۳۰)

وہ جو کچھ لے اور جو کچھ دے اور جو نعمتیں بخشے اور جن آزمائشوں میں ڈالے (سب پر) ہم اس کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔ وہ ہر چھپی ہوئی چیز کی گہرائیوں سے آگاہ اور ہر پوشیدہ شے پر حاضر و ناظر ہے۔ وہ سینوں میں چھپی ہوئی چیزوں اور آنکھوں کے چوری چھپے اشاروں کا جاننے والا ہے۔ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے برگزیدہ (بندے) اور فرستادہ (رسول) ہیں۔ ایسی گواہی کہ جس میں ظاہر و باطن یکساں اور دل و زبان ہمنوا ہیں۔

[اسی خطبہ کا ایک جز یہ ہے]

خدا کی قسم! وہ چیز جو سراسر حقیقت ہے ہنسی کھیل نہیں اور سرسرتا پاتق ہے جھوٹ نہیں، وہ صرف موت ہے۔ اس کے پکارنے والے نے اپنی آواز پہنچا دی ہے اور اس کے ہنکانے والے نے جلدی مچا رکھی ہے۔ یہ (زندہ) لوگوں کی کثرت تمہارے نفس کو دھوکا نہ دے (کہ اپنی موت کو بھول جاؤ)۔ تم ان لوگوں کو جو تم سے پہلے تھے، جنہوں نے مال و دولت کو سمیٹا تھا، جو افلاس سے ڈرتے تھے اور امیدوں کی درازی اور موت کی دوری کا (فریب کھا کر) نتائج سے بے خوف بن چکے تھے، دیکھ چکے ہو کہ کس طرح موت ان پر ٹوٹ پڑی کہ انہیں وطن سے نکال باہر کیا اور ان کی جائے امن سے انہیں اپنی گرفت میں لے لیا، اس عالم میں کہ وہ تابوت پر لدے ہوئے تھے اور لوگ یکے بعد دیگرے کندھا دے رہے تھے اور اپنی انگلیوں (کے سہارے) سے روکے ہوئے تھے۔

بِالْحَقُّوقِ وَيَقِفُ بِهَا دُونَ الْمَقَاتِعِ، وَ لَا الْمُعْطَلُ لِلْسُنَّةِ فِيْهِلِكَ الْأُمَّةَ.

-----☆☆-----

### (۱۳۰) وَمِنْ خُطْبَةٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

نَحْمَدُهُ عَلَى مَا أَخَذَ وَ أَعْطَى، وَ عَلَى مَا أْبَلَى وَ ابْتَلَى، الْبَاطِنِ لِكُلِّ خَفِيَّةٍ، الْحَاضِرِ لِكُلِّ سَرِيَّةٍ، الْعَالِمِ بِمَا تُكِنُّ الصُّدُورُ، وَ مَا تَخُونُ الْعُيُونُ. وَ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ نَجِيْبُهُ وَ بَعِيْثُهُ، شَهَادَةٌ يُؤَافِقُ فِيْهَا السِّرُّ الْإِعْلَانُ، وَ الْقَلْبُ اللَّسَانُ.

[مِنْهَا]

فَاتَّهُ وَاللَّهِ! الْجِدُّ لَا اللَّعْبُ، وَ الْحَقُّ لَا الْكُذْبُ، وَ مَا هُوَ إِلَّا الْمَوْتُ أَسْمَعُ دَاعِيِيهِ، وَ أَعْجَلَ حَادِيِيهِ، فَلَا يَعْزُتُكَ سِوَادُ النَّاسِ مِنْ نَفْسِكَ، فَقَدْ رَأَيْتَ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ مِمَّنْ جَمَعَ الْمَالَ وَ حَذَرَ الْإِقْلَالَ، وَ أَمِنَ الْعَوَاقِبَ . طُؤَلِ أَمَلٍ وَ اسْتَبْعَادَ أَجَلٍ . كَيْفَ نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ فَازْعَجَهُ عَنْ وَطْنِهِ، وَ أَخَذَهُ مِنْ مَّأْمَنِهِ، مَحْمُولًا عَلَى أَعْوَادِ الْمَنَايَا يَتَعَاطَى بِهِنَّ الرِّجَالُ الرِّجَالَ، حَمَلًا عَلَى الْمَتَاكِبِ وَ إِمْسَاكًا بِأَلْيَانِهِ.

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا کہ جو دور کی امیدیں لگائے بیٹھے تھے، جنہوں نے مضبوط محل بنائے تھے اور ڈھیروں مال جمع کیا تھا، کس طرح انکے گھر قبروں میں بدل گئے اور جمع پونجی تباہ ہو گئی اور ان کا مال وارثوں کا ہو گیا اور ان کی بیویاں دوسروں کے پاس پہنچ گئیں۔ (اب) نہ وہ نیکیوں میں کچھ اضافہ کر سکتے ہیں اور نہ اس کا کوئی موقع ہے کہ وہ کسی گناہ کے بعد (توبہ کر کے) اللہ کی رضامندیاں حاصل کر لیں۔

جس شخص نے اپنے دل کو تقویٰ شعار بنا لیا وہ بھلائیوں میں سبقت لے گیا اور اس کا کیا کرایا سوارت ہو۔ تقویٰ حاصل کرنے کا موقع غنیمت سمجھو اور جنت کیلئے جو عمل ہونا چاہیے اسے انجام دو، کیونکہ دنیا تمہاری قیام گاہ نہیں بنائی گئی، بلکہ یہ تو تمہارے لئے گزر گاہ ہے، تا کہ تم اس سے اپنی مستقل قیام گاہ کیلئے زاد اکٹھا کر سکو۔ اس دنیا سے چل نکلنے کیلئے آمادہ رہو اور کوچ کیلئے سواریاں اپنے سے قریب کر لو (کہ وقت آنے پر با آسانی سوار ہو سکو)۔

--☆☆--

### خطبہ (۱۳۱)

دنیا و آخرت اپنی باگ ڈور اللہ کو سونپنے ہوئے اس کے زیر فرمان ہے اور آسمان و زمین نے اپنی کنجیاں اس کے آگے ڈال دی ہیں اور تروتازہ و شاداب درخت صبح و شام اس کے آگے سر بسجود ہیں اور اپنی شاخوں سے چمکتی ہوئی آگ (کے شعلے) بھڑکاتے ہیں اور اس کے حکم سے (پھل پھول کر) پکے ہوئے میووں (کی ڈالیاں) پیش کرتے ہیں۔

[اسی خطبہ کا ایک جزیرہ ہے]

اللہ کی کتاب تمہارے سامنے اس طرح (کھل کر) بولنے والی ہے کہ اسکی زبان کہیں لڑکھراتی نہیں اور ایسا گھر ہے جسکے کھمبے سرنگوں نہیں

أَمَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِعِبَادَا، وَ يَبْنُونَ مَشِيدًا، وَيَجْمَعُونَ كَثِيرًا! كَيْفَ أَصْبَحَتْ بِيُوتُهُمْ قُبُورًا، وَمَا جَعَلُوا بُورًا، وَ صَارَتْ أَمْوَالُهُمْ لِلْوَارِثِينَ، وَ أَرْوَاهُمْ لِقَوْمٍ آخِرِينَ، لَا فِي حَسَنَةٍ يَزِيدُونَ، وَ لَا مِنْ سَيِّئَةٍ يَسْتَعْتَبُونَ!.

فَمَنْ أَشَعَرَ التَّقْوَى قَلْبَهُ بَرَّرَ مَهَلَهُ، وَ فَازَ عَمَلَهُ. فَاهْتَبِلُوا هَبَلَهَا، وَ اعْمَلُوا لِلْجَنَّةِ عَمَلَهَا، فَإِنَّ الدُّنْيَا لَمْ تَخْلُقْ لَكُمْ دَارَ مَقَامٍ، بَلْ خُلِقَتْ لَكُمْ مَجَازًا لَتَرْوُدُوا مِنْهَا الْأَعْمَالَ إِلَى دَارِ الْقَرَارِ، فَكُونُوا مِنْهَا عَلَى أَوْفَازٍ، وَ قَرَّبُوا الظُّهُورَ لِلرِّيَالِ.

-----☆☆-----

### (۱۳۱) وَمِنْ خُطْبَةٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَ انْقَادَتْ لَهُ الدُّنْيَا وَ الْأُخْرَةُ بِأَرْمَتَيْهَا، وَ قَدَفَتْ إِلَيْهِ السَّمَوَاتُ وَ الْأَرْضُونَ مَقَالِيدَهَا، وَ سَجَدَتْ لَهُ بِالْعُدُوِّ وَ الْأَصَالِ الْأَشْجَارُ النَّاصِرَةُ، وَ قَدَحَتْ لَهُ مِنْ قُضْبَانِهَا النَّيِّرَانَ الْمُضِيئَةَ، وَ آتَتْ أَكْلَهَا بِكَلِمَاتِهِ الثَّمَارُ الْيَابِغَةَ.

[مِنْهَا]

وَ كِتَابُ اللَّهِ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ، نَاطِقٌ لَا يَعْبَأُ لِسَانَهُ، وَ بَيْتٌ لَا تُهْدَمُ أَرْكَانُهُ، وَ عِزٌّ